میں تحریکِ آزادی کی سب سے طویل القامت شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی سوانح حیات لکھی ہے۔ زبان عام فہم اور آسان ہے اور مولانا آزاد کی جیسی جامع شخصیت سے مختلف پہلوؤں کو بہت اچھے ڈھنگ سے نمایاں کیا ہے نوجوان نسل خصوصاً طلبا کے لیے یہ کتاب معلومات کا بیش قیمت ذخیرہ ہے جب کہ قیمت برائے نام ہے۔ ہر صاحبِ ذوق کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

کتاب کا نام :- حکیم محمد اجمل خاں
مصنف کا نام : غفران احمد ایم۔ اے
تقطیع ۱۸×۲۲ قیمت مجلد: ۱۲ روپئے
غیر مجلد ۱۰ روپئے
ملنے کا پتہ : فیضان بک سپلائرز، قاسم جان اسٹریٹ۔ دہلی ۱۱۰۰۰۶

۸۰ صفحات کی یہ کتاب آفسٹ پر چھاپی گئی ہے۔ بیسویں صدی کی پہلی چوتھائی میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاںؒ ہماری قومی تحریک میں سرکردہ رہنماؤں میں سے تھے۔ وہ دہلی کے خاندانی رئیس تھے۔ قدرت نے انھیں اپنی تمام نعمتوں سے مالامال کیا تھا۔ اگر وہ چاہتے تو برطانوی سرکار انھیں ہر طرح کے اعزازات سے نواز دیتی۔ لیکن حکیم صاحب نے ان سب کو داؤ پر لگاکر تحریک آزادی میں حصہ لیا۔ اپنا خطاب حاذق الملک واپس کر دیا۔ قوم نے انھیں مسیح الملک کا خطاب دیا۔ حکیم صاحب بہ یک وقت جلیل القدر عالم، طبیب، حاذق اور صاحبِ بصیرت سیاست داں تھے۔ کانگریس کی پالیسیوں کا رخ متعین

کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ تھا۔ تعلیم کے میدان میں خصوصاً جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام میں ان کا بڑا عمل دخل رہا۔ وہ تا حیات جامعہ ملیہ کے سرپرست رہے۔ نوجوان نسل کو تحریک آزادی سے متعارف کرانے کے لئے غفران احمد ایم اے نے کتابوں کا جو سلسلہ شروع کیا ہے یہ اُس سلسلہ کی دوسری کتاب ہے۔ اس کتاب کو خرید کر پڑھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ مصنف اپنا اگلا منصوبہ پورا کرسکیں۔ اس منصوبے میں شیخ الہند مولانا محمود الحسن، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مولانا محمد علی جوہر اور دیگر سرکردہ رہنما شامل ہیں۔ یہ کتاب تمام لائبریریوں میں ہونی چاہیئے بلکہ تمام علاقائی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی ہونا چاہیئے۔

ادارہ ندوۃ المصنفین دہلی کی نئی پیشکش

عکسی

حکمت القرآن

مولانا محمد تقی امینی

مجلد عمدہ رنگین ٹائٹل

قیمت ۲۸ روپے